الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اوابین کی نماز چاشت کی نماز کو کہتے ہیں جس کی دو، چار، چھ اور آٹھ تک رکعات کا ذکر احادیث میں آتا ہے، سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(لَا یُحَافِظُ عَلَی صَلَاۃِ الضُّحَی إِلَّا أَوَّابٌ » قَالَ : « وَہِیَ صَلَاۃُ الْأَوَّابِینَ ۔ (صحیح الجامع : 7628
چاشت کی نماز کی حفاظت صرف وہ کرتا ہے جو بہت زیادہ اللہ تعالی کی طرف رجوع کرنے والا ہوتا ہے اور یہی صلاۃ الاوابین ہے ۔

سیدہ ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ جس سال مکہ فتح ہوا وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کے بالائی حصے میں تھے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہانے کے لیے اٹھے تو (فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے پردہ تان دیا، پھر (غسل کے بعد) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا کپڑا لے کر اپنے گرد لپیٹا، پھر آٹھ رکعتیں چاشت کی نفل پڑھیں ۔ (صحیح مسلم، الحیض : 336

چاشت کی نماز کا وقت:

جب سورج طلوع ہونے کے بعد تھوڑا بلند ہو جائے چاشت کی نماز کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور ظہر کے وقت سے تھوڑی دیر پہلے تک رہتا ہے، لیکن افضل یہ ہے کہ اسے اس وقت پڑھا جائے جب گرمی کی شدت بڑھ جائے ۔

سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اہل قباء کے ہاں تشریف لے گے، وہ نماز پڑھ رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(صَلَاۃُ الْأَوَّابِینَ إِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ ۔ (صحیح مسلم، صلاۃ المسافرین وقصرہا : 748
اوابین کی نماز اونٹ کے دودھ چھڑائے جانے والے بچوں کے پاؤں جلنے کے وقت (پر ہوتی) ہے ۔

کتاب فضائل اعمال کا مطالعہ:

شیخ شمس الدین افغانی اپنی کتاب "جہود علماء الحنفیۃ فی إبطال عقائد القبوریۃ" (2/776) میں لکھتے ہیں:

بڑے دیوبندی علمائے کرام کی تالیفات کو دیوبندی مقدس سمجھتے ہیں، حالانکہ یہ کتب قبر پرستی اور صوفی بت پرستی سے بھرپور ہیں (پھر انہوں نے دیوبندیوں کی بہت سی کتب کا تذکرہ کیا اور اس کتاب یعنی فضائل اعمال کا ذکر بھی کیا ۔

شیخ حمود تویجری "القول البلیغ" (ص/11) میں رقمطراز ہیں:

تبلیغی لوگوں کے ہاں اہم ترین کتاب "تبلیغی نصاب" ہے، جسے تبلیغی جماعت کے کسی سربراہ نے لکھا ہے، جس کا نام "محمد زکریا کاندھلوی" ہے، تبلیغی جماعت والے اس کتاب کا خوب اہتمام کرتے ہیں، چنانچہ یہ لوگ اس طرح سے اس کتاب کی تعظیم کرتے ہیں جیسے اہل سنت "صحیح بخاری و مسلم" وغیرہ دیگر کتب احادیث کی کرتے ہیں ۔

تبلیغی جماعت نے اس کتاب کو ہندوستانی اور دیگر غیر عرب اپنے چاہنے والوں کیلیے معتمد و مستند قرار دیا ہے، حالانکہ اس کتاب میں شرک وبدعات وخرافات کے ساتھ ساتھ خودساختہ اور ضعیف روایات کی بھرمار ہے، چنانچہ حقیقت میں یہ گمراہی، فتنہ اور کتاب شر ہے ۔

فضائل اعمال میں بہت سی ضعیف احادیث اور من گھڑت قصے کہانیاں ہیں اس لیے یہ کتاب نہیں پڑھنی چاہیے کیونکہ اس کے پڑھنے سے انسان کا بدعات اور شرک میں مبتلا ہونے کا خدشہ ہے ۔
آپ اس کی بجائے امام نووی رحمہ اللہ کی کتاب ریاض الصالحین کا مطالعہ کیا کریں وہ آپ کے بے حد مفید ثابت ہوگا ۔ ان شاء اللہ

والله أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی

01. فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ
02. فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ